© rasailojaraid.com

پہلے باب میں قرآن کے تصورِ امن کو واضح کیا گیا ہے اور قرآنی آیات کے حوالہ سے اس حقیقت کو بے نقاب کیا گیا ہے کہ اسلام امن و سلامتی کا علم بردار ہے اور فساد و تشدد اور انتشار و بدامنی کا سخت مخالف ہے۔ اسی باب میں ان اسباب و محرکات سے بھی بحث کی گئی ہے جو قرآن کی نگاہ میں امن کے قیام و استحکام میں معاون بنتے ہیں دوسرے باب میں دہشت گردی کی تعریف بیان کرتے ہوئے اسلامی دہشت گردی اور اس نوع کی دوسری مروجہ غلط اصطلاحات کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ دہشت گردی کی مختلف اقسام کی نشاندہی کرتے ہوئے یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ قرآن کی نظر میں دہشت گردی کیا ہے اور وہ کس پرزور انداز میں اس کی مذمت کرتا ہے۔ مصنف نے اس پر خاص زور دیا ہے کہ اسلام سے دہشت گردی کا انتساب کسی طرح صحیح نہیں ہے اور یہ کھلم کھلا افترا پردازی ہے۔

تیسرے باب میں قرآن کے تصورِ جہاد پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اسی ضمن میں جہاد کی اقسام، اس کی فرضیت کے شرائط اور دیگر متعلقہ مسائل زیرِ بحث آئے ہیں۔ فاضل مصنف نے اس پہلو کو خاص طور سے نمایاں کیا ہے کہ قرآن کی رو سے جہاد کا سب سے اہم مقصد امن و امان کا قیام اور ان مفسدوں سے لوگوں کو محفوظ رکھنا ہے جو زمین میں فساد برپا کرتے ہیں اور انھیں راہِ حق پر چلنے سے روکتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ اس مقصد کے حصول کے لئے قرآن نے جنگ کو آخری تدبیر کے طور پر روا قرار دیا ہے۔ چوتھے باب میں قرآن کریم کے حوالہ سے عہدِ نبویؐ کے غزوات سے بحث کی گئی ہے اور ان کے محرکات و مقاصد پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے اس کے علاوہ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ قرآن کریم کن حالات میں جنگ کی اجازت دیتا ہے اور اس کے لئے کیا اصول و ضوابط وضع کیے ہیں۔ کتاب کے شروع میں پروفیسر عبدالرحیم قدوائی صاحب کے قلم سے مقدمہ ہے اور آخر میں کتابیات و اشاریہ کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ تمام ابواب کے مباحث حوالہ جات و حواشی سے مزین ہیں۔ یہ کتاب وقت کے ایک اہم موضوع پر مطالعہ کے لئے یقیناً مفید ثابت ہوگی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قرآنیات پر نئے مضامین:

+ اسلامی عقاید کے بارے میں چند اصولی باتیں۔ترجمان القرآن مولانا حمید الدین فراہی کے افادات، ضیاء الدین اصلاحی، معارف ۱۷۰/۴، اکتوبر ۲۰۰۲ء، ص ۲۶۶۔۲۸۶
+ قرآن عظیم کے سائنٹفک دلائل، شہاب الدین ندوی مرحوم، معارف، ۱۷۰/۶، دسمبر ۲۰۰۲ء ص ۴۰۵۔۴۱۹
+ شاہ ولی اللہ اور مولانا آزاد کی تفسیروں کا تقابلی مطالعہ، محمد سعود عالم قاسمی، تحقیقات اسلامی، ۲۱/۲، اپریل، جون ۲۰۰۲ء ص ۳۹۔۷۰، ۲۱/۳، جولائی۔ستمبر ۲۰۰۲ء، ص ۵۶۔۷۴۔
+ قومیں کیوں ہلاک ہوتی ہیں؟ (قرآن مجید کا مطالعہ)، سید جلال الدین عمری، تحقیقات اسلامی، ۲۱/۳، جولائی۔ستمبر ۲۰۰۲ء، ص ۵۔۱۹
+ حفاظت قرآن کا ابتدائی عہد، اشہد رفیق ندوی، فکر ونظر (علی گڑھ) ۳۹/۳، ستمبر ۲۰۰۲ء، ص ۵۲۔۵۹
+ علامہ شبلی کے بعض قرآنی افکار، کلیم صفات اصلاحی، زندگی نو ۲۸/۷، جولائی ۲۰۰۲ء ص ۱۱۔۲۳
+ تعلق باللہ اور مسلمان، محمد جرجیس کریمی، زندگی نو، ۲۸/۱۲، دسمبر ۲۰۰۲ء ص ۲۱۔۴۱
+ کفر کے لغوی و اصطلاحی معنی، محمد رضی الاسلام ندوی، زندگی نو، ۲۸/۸، اگست، ۲۰۰۲ء ص ۲۶۔۳۳
+ قرآن مجید کی جمع و تدوین، خالد مسعود، تدبر، شمارہ نمبر ۸۷، دسمبر ۲۰۰۲ء ص ۴۱۔۴۸
+ خیر کثیر۔سورۃ الکوثر کے نظم کی روشنی میں، امام فخر الدین رازی/ترجمہ: عبدالرحمٰن الکاف، ترجمان القرآن، ۱۲۹/۷، جولائی ۲۰۰۲ء ص ۱۷۔۲۲
+ اجتماعی تقوی، خرم مراد، ترجمان القرآن، ۱۲۹/۱۱، نومبر ۲۰۰۲ء ص ۴۱۔۶۰
+ قرآن پاک کا موضوع، محمود احمد غازی، ترجمان القرآن، ۱۲۹/۱۲، دسمبر

© rasailojaraid.com